سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف

علامہ علی ابن برہان الدین حلبی کی

انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون کا اردو ترجمہ

اُمُّ السِیَر

مع اضافات



سیرۃ حلبیہ اردو

مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمی فاضل دیوبند

زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 2631861

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت مفصل و مستند تصنیف
علامہ علی ابن برہان الدین حلبی کی مایہ ناز عربی تصنیف کا اردو ترجمہ

اُمّ السیر

سیرۃ حلبیہ اردو

ہو کر

مع اضافات

۵
جلد سوم
نصف اول

مرتب و مترجم اردو ○ مولانا محمد اسلم قاسمی فاضل دیوبند
زیر سرپرستی ○ حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب

دار الاشاعت
اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون 2631861

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : مئی ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : ۵۲۳ صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿........ ملنے کے پتے ....﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

Azhar Academy Ltd.
54-68 Little Ilford Lane
Manor Park, London E12 5Qa
Tel : 020 8911 9797

Islamic Books Centre
119-121, Halli Well Road
Bolton BL 3NE, U.K.

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

بیٹھے ہوئے تھے۔ ابوسفیان نے جیسے ہی آپ کی طرف دیکھا تو اپنے دل میں کہنے لگے کہ خدا جانے انہوں نے کیسے مجھ پر غلبہ پالیا۔ اسی وقت آنحضرت ﷺ ان کے سامنے آکر کھڑے ہوئے اور آپ نے ان کے سینے پر ہاتھ مار کر کہا۔

"خدا کی قسم ابوسفیان! میں نے تم پر غلبہ پالیا۔!"

ابوسفیان نے یہ سنتے ہی آپ کی نبوت ورسالت کی گواہی دی۔

غرض جب حضرت بلالؓ نے کعبہ کی چھت پر سے اذان دینی شروع کی تو قریش کے لوگ دلی نفرت اور غصہ کی وجہ سے ان کا مذاق اڑانے اور حضرت بلالؓ کی آواز کی نقلیں اتارنے لگے۔

ابو محذورہ کی خوش آوازی...... ان لوگوں میں ابو محذورہ بھی تھے جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے یہ بھی بلال کی آواز کی نقلیں بنا رہے تھے۔ ان کی آواز بڑی خوبصورت اور نغمہ ریز تھی۔ انہوں نے ایک دفعہ بلالؓ کی نقل میں اذان کی آواز بلند کی تو ان کی آواز آنحضرت ﷺ کے کانوں میں پہنچی۔ آپ نے ان کو بلانے کا حکم دیا۔ چنانچہ ان کو آپ کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا گیا۔ اس وقت ابو محذورہ یہ سمجھے کہ ان کے قتل کا حکم دیا جائے گا (کیونکہ وہ بلالؓ کی نقلیں اتار رہے تھے)

آنحضرت ﷺ نے ان کو قریب بلا کر اپنا دست مبارک ان کی پیشانی اور سینے پر پھیرا۔ ابو محذورہ کہتے ہیں کہ خدا کی قسم اسی وقت میرا دل ایمان ویقین سے بھر گیا اور میں نے سمجھ لیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور برحق پیغمبر ہیں۔

ابو محذورہ مسجد حرام کے مؤذن...... پھر آنحضرت ﷺ نے ان کو اذان کے کلمات سکھلائے اور حکم دیا کہ مکے والوں کے لئے وہ اذان دیا کریں (یعنی حرم کے مؤذن وہ ہوں گے) اس وقت ابو محذورہ کی عمر سولہ سال تھی۔ پھر ان کی وفات کے بعد بیت اللہ کے مؤذن ان ہی کی اولاد میں نسل در نسل ہوتے رہے۔

مگر پیچھے اس سلسلہ میں یہ بیان ہوا ہے کہ ابو محذورہ کی اذان اور ان کو آنحضرت ﷺ کے اذان سکھلانے کا واقعہ غزوۂ حنین سے واپسی کے وقت پیش آیا تھا (جبکہ یہاں اس واقعہ کو فتح مکہ کے موقعہ پر بیان کیا گیا ہے) مگر واضح رہے کہ پیچھے جہاں اس واقعہ کی تفصیل گزری ہے وہاں یہ شبہ بھی گزر چکا ہے اور اس موقعہ پر کہا گیا تھا کہ یہ اختلاف قابل غور ہے۔

بنت ابو جہل کا تبصرہ...... تاریخ ارزقی میں ہے کہ جب حضرت بلال حبشیؓ نے کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دی تو ابو جہل کی بیٹی جویریہ بنت ابو جہل نے کہا۔

"خدا کی قسم! ہم اس شخص سے کبھی محبت نہیں کر سکتے جس نے ہمارے محبوبوں کو قتل کیا ہے جو نبوت محمد ﷺ کو پیش کی گئی وہی پہلے میرے باپ کو بھی پیش کی گئی تھی مگر انہوں نے پیغمبری لینے سے انکار کر دیا کیونکہ وہ اپنی قوم کی مخالفت کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔!"

حرث ابن ہشام کا اسلام...... حرث ابن ہشام سے روایت ہے کہ جب اُمِّ ہانی نے مجھے پناہ دی اور آنحضرت ﷺ نے ان کی دی ہوئی پناہ اور امان کی تصدیق فرمادی تو پھر کوئی مسلمان مجھ سے نہیں الجھ رہا تھا مگر مجھے سب سے زیادہ ڈر عمر ابن خطاب کا لگا ہوا تھا (کہ ان سے کہیں سامنا نہ ہو جائے)

آخر میں ایک دن ایک جگہ بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے فاروق اعظم کا گزر ہوا مگر انہوں نے بھی مجھے کچھ